بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

پاکستان ایک فیصلہ کن دوراہے پر

اس اہم موضوع پر محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے ایک حالیہ خطاب جمعہ کی تلخیص ذیل میں ہدیۂ قارئین کی جارہی ہے :

"صدر کلنٹن کے دورۂ جنوبی ایشیا کے بعد پاکستان ایک فیصلہ کن دوراہے پر آکھڑا ہوا ہے۔ اب پاکستان کو امریکہ کی ڈکٹیشن پر عمل کرتے ہوئے بھارت کے تابع مہمل بن کر ذلت کی زندگی گزارنے یا پاکستان کے قیام کی نظریاتی اساس یعنی "اسلام" سے سچی وابستگی کے باوقار راستے میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوگا۔ روس کے ٹکڑے ہونے کے بعد امریکہ اور اس کے مغربی اتحادیوں کے لئے اس خطے میں پاکستان کی اہمیت ختم ہو چکی ہے۔ لہٰذا امریکی صدر نے اپنی تقریر میں جو نصیحت کی ہے اس کے بین السطور اصل پیغام یہ ہے کہ :

۱) ہم اپنی نظریاتی اساس سے وابستگی ختم کردیں۔

۲) مکمل طور پر مغربی جمہوری نظام کو اختیار کرلیں۔ جس کا دوسرے الفاظ میں مطلب یہ ہے کہ قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے کا فیصلہ اور توہین رسالتؐ کا قانون ختم کیا جائے۔

۳) کشمیر کو بھول جائیں، بھارت اگر لائن آف کنٹرول کو مستقل ذ سرحد مان لے تو بھی غنیمت جانیں۔

۴) ہم اپنا نیو کلیئر پروگرام رول بیک کردیں۔

۵) جہادی تنظیموں پر پابندی عائد کردیں۔

۶) دینی مدارس کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کردیا جائے۔

۷) طالبان سے روابط ختم کردیئے جائیں۔

۸) ورلڈ بینک، آئی ایم ایف اور ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن کے جملہ احکام بسروچشم بجالائیں اور عوام کا خون نچوڑ کران کے مطالبات پورے کئے جائیں۔

۹) بھارت کو علاقائی سپر پاور تسلیم کرلیا جائے۔

(باقی ٹائٹل کے اندرونی صفحہ ۳ پر)

© rasailojaraid.com